اذان: توحید، رسالت اور فلاح کی پکار

حدیث میں ہے کہ جس نے اذان کا مکمل جواب دیا—— مؤذن نے کہا: لا الٰہ الا اللّٰہ تو اس سننے والے نے بھی یہی کہا: لا الٰہ الا اللّٰہ اور اسی طرح اوّل تا آخر (حی علی الصلٰوۃ، حی علی الفلاح سن کر لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ) تو اس کے لیے اللہ نے جنت لکھ دی۔

بظاہر جنت کا حصول بڑا آسان نظر آتا ہے لیکن یہ وہی پائے گا جس کے دل میں ایمان راسخ ہو، جو دین کے لیے جدوجہد میں مصروف رہے، جس کی زندگی اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت سے عبارت ہو۔ اذان سن کر آپ عقیدۂ توحید، عقیدۂ رسالت کا اقرار تازہ کرتے ہیں اور اس دین کو فلاح ونجات کا ذریعہ تسلیم کرتے ہیں۔

پھر ایسا کیوں ہے کہ ہم اذانیں سن کر بیٹھے رہتے ہیں، نماز بھی نہیں پڑھتے، مسجد نہیں جاتے، جاتے ہیں تو آخری وقت جاتے ہیں، تکبیرتحریمہ کے فوت ہونے کی پروا نہیں کرتے، رکعتیں ضائع کرتے ہیں.

کبھی آپ نے سوچا؟ اذان توجہ سے، مکمل سنیں، جواب شعور کے ساتھ دیں، فوراً تیاری کریں، مسجد پہنچیں، نماز کامل توجہ کے ساتھ ادا کریں، تو

اللّٰہ تعالٰی آپ کو جہنم کی آگ سے آزادی کیوں نہیں دے گا۔

دعوتی پیغام: طالبِ دُعا، اقبال چودھری، جبیل